۲۶۔ تیسری سے چوتھی جماعت میں جاتے ہوئے

بتاؤ تو بھلا!

تم بڑے ہوکر کیا بننے والے ہو؟

سبق 'زمانہ کی پہچان' میں تم بیس سال بعد کیسے نظر آؤ گے اس کی تصویر بنائی تھی۔ وہ تصوّراتی تھی، کیونکہ اُس وقت واقعی تم کیسے نظر آؤ گے کوئی نہیں جانتا۔ لیکن بڑے ہوکر تمھیں کیا بننا ہے؟ تمھیں کیا کر کے بتانا ہے؟ یہ تم خود ہی فیصلہ کر سکتے ہو، لیکن اس کے لیے تمھیں خوب پڑھنا چاہیے، محنت کرنا چاہیے۔

پڑھنا یعنی صرف اسکول جانا ہی نہیں ہے۔ تم اسکول میں تو پڑھتے ہی ہو لیکن گھر کے بزرگوں سے بہت کچھ سیکھتے ہو۔ تم ماحول سے بھی بہت کچھ سیکھتے ہو۔ اس لیے ہم ماحول کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

ماحول کا خیال

ہمارا ماحول صرف ہمارا نہیں، وہ دوسروں کا بھی ہے۔ ماحول سے تمام جانداروں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ اس لیے ماحول کا خیال رکھنا ہمارا فرض ہے۔ پہلے ہم خود کا، اپنے گھر اور اسکول کا خیال رکھیں تو ماحول خود بخود خوب صورت بنے گا۔

ماحول سے جو چیزیں ہمیں ملتی ہیں ان کا صحیح استعمال کرنا چاہیے۔ اس لیے غذا اور پانی کو کبھی برباد نہیں کرنا چاہیے۔

آؤ دماغ پر زور دیں!

- عوامی باغ کے پھول ہم توڑیں تو کیا ہوگا؟
- ہم گھر کا کچرا راستے میں پھینکیں تو کیا ہوگا؟
- تاریخی مقامات کی دیواروں پر ہم کو اپنے نام کیوں نہیں کھودنا چاہیے؟
- پلاسٹک کی تھیلیاں اور بوتلیں ہمیں اِدھر اُدھر کیوں نہیں پھینکنا چاہیے؟

بتاؤ تو بھلا!

- تمھارے ماحول میں تم کو کیا پسند ہے اور کیوں؟

ہمارا گھر

کیا تم نے دیکھا کہ پرندے گھونسلے کس طرح بناتے ہیں؟ اپنے بچوں کے لیے وہ کتنی محنت کرتے ہیں۔ تمھارے گھر کے لوگ بھی تمھارے لیے محنت کرتے ہیں۔ اس لیے تم کو بھی ان سے محبت سے پیش آنا چاہیے۔ تم سے جو بڑے ہیں ان کی عزّت کرنا چاہیے۔

والدہ، والد اور گھر کے دوسرے لوگوں کے کام میں مدد کرنا چاہیے۔ صرف گھر کے لوگوں ہی کی نہیں بلکہ ہم کو تمام لوگوں کی عزّت کرنا چاہیے۔

آؤ دماغ پر زور دیں!

- والدین کیوں کہتے ہیں کہ تم اچھا برتاؤ کرو؟
- کیا تم کبھی دیکھتے ہو کہ والدین نے ٹھیک طرح کھانا نہیں کھایا؟
- تم گھر کے بڑے لوگوں کی مدد کس طرح کر سکتے ہو؟
- گھر میں کوئی بیمار ہو جائے تو تم کیا کرتے ہو؟

یاد کرو بھلا!

ایک دوسرے پر انحصار کرنے کا کیا مطلب ہے؟

ماحول کے اجزا

نباتات اور حیوانات ماحول کے اجزا ہیں۔ ہم بھی ماحول کا حصّہ ہیں۔ ماحول میں سب کی زندگی خوشی اور سکون سے گزرنا چاہیے۔ سب کو تحفّظ کا احساس ہونا چاہیے۔ ہم کیا کرتے ہیں، ہمارا برتاؤ کیسا ہے، اس کا ماحول پر اثر پڑتا ہے۔

آؤ یہ کر کے دیکھیں!

- اپنی اُنگلیوں کو روشنائی لگا کر کاغذ پر نشان لگاؤ۔ کیا تمھارے اور دوسرے بچّوں کے نشانات مختلف ہیں؟
- ایک ہی درخت کے دو پتّوں میں کیا فرق نظر آتا ہے؟

ایک دوسرے سے برتاؤ کرنا: ایک ہی درخت کے سب پتّے ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں۔ کچھ چھوٹے اور کچھ بڑے ہوتے ہیں۔ کچھ کے رنگ میں معمولی سا فرق ہوتا ہے۔ سب پھول ایک جیسے نہیں ہوتے۔ انسان میں بھی ایسا ہی ہے۔ ہمارا چہرہ اوروں سے مختلف ہوتا ہے۔ ہماری اُنگلیوں کے نشان جیسے تو دنیا میں کسی دوسرے شخص کے نہیں ہو سکتے۔ ہر انسان میں کچھ نہ کچھ خاص ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم دوسروں کو اپنے سے کمتر نہ سمجھیں۔

تم نے دیکھا ہوگا کہ کچھ درخت اونچے اور مضبوط ہوتے ہیں لیکن بیلیں چھوٹی اور نازک ہوتی ہیں۔ بڑے درخت ان کو سہارا دیتے ہیں۔ ہمیں بھی ایک دوسرے کو ایسا ہی سہارا دینا چاہیے۔

کیا تمھیں معلوم ہے؟

بھارت ۱۵/اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا۔

آزادی

ہر سال ۱۵/اگست کو ہم یومِ آزادی مناتے ہیں۔ ہمارا ملک آزاد ہے۔ اس پر ہمیں فخر ہونا چاہیے۔ ہمیں سوچنے کی آزادی ہے۔ بڑے ہونے پر ہم کو کیا سیکھنا ہے یہ ہم طے کر سکتے ہیں۔ ہم اپنا کاروبار چُن سکتے ہیں۔ ہمارے ملک کے تمام شہریوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔

آزادی کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ ہم جیسا چاہیں برتاؤ کریں۔ قدرت کی طرف دیکھو۔ قدرت میں سب اُصولوں کے مطابق ہوتا ہے۔ چیونٹیاں قطار میں چلتی نظر آتی ہیں۔ شہد کی مکھیاں مسلسل کام کرتی رہتی ہیں۔

ہمیں آزاد بھارت کے اچھے شہری بننا چاہیے۔ اس کے لیے ہم میں ایمانداری، وقت کی پابندی، استقلال، نظم و ضبط ہونا ضروری ہے۔ بچپن میں اپنائی گئیں اچھی عادتیں بڑے ہونے پر بہت کام آتی ہیں۔

آؤ دماغ پر زور دیں!

بھیڑ کی جگہ قطار میں کھڑے رہ کر کام کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

ماحول کی تعلیم سے ہم کافی سیکھتے ہیں۔ چوتھی جماعت میں تم اور بھی بہت کچھ سیکھو گے۔

***